سبق نمبر 22

[redacted]

گروپ لیڈر: اپنے گروپ اور اس کورس سے فیضیاب ہونے کے لئے شاگرد بنانے کا عہد کریں اور دعا کریں۔

[redacted]

باری باری اس میں سے حصہ بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں) جو آپ نے بائبل کی دی ہوئی مہارت میں سے شخصی طور پر خدا کے ساتھ وقت سے سیکھا ہے (رومیوں ۵-۸)۔

بیان کرنے والے کو نہیں اس کو سنجیدگی سے لیں اور قبول کریں جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث نہ کریں

[redacted]

الف۔ غور وخوض

گواہی دینا متی ۱۰:۳۲
''پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اس کا اقرار کرونگا''

مندرجہ ذیل یا اپنی زبانی آیات کو سفید یا سیاہ بورڈ پر اس طرح لکھیں:

اپنے کاروائی نوٹ بک یا بائبل کے حوالہ کو نہیں

یہ باتیں یسوع نے اپنے شاگردوں سے اس وقت کہیں جب اس نے ان کو بادشاہی کے پیغام کی منادی کے لئے جانے کا حکم دیا (متی ۱۰:۵-۱۰)۔ اس حقیقت کے باوجود کہ شاگردوں کو اپنے پیغام اور طرز زندگی کی مخالفت کا سامنا ہوگا ان کو بلا خوف خوشخبری کی منادی کرنی ہوگی۔ یسوع ان کی ہمت بڑھاتے ہوئے ذکر کرتا ہے کہ وہ گواہ بننے کے لئے تیار ہو جائیں۔

1- <u>آپ یسوع مسیح کے عظیم شاگرد بن سکتے ہیں کیونکہ: آپ کے دشمن اس حقیقت کو روک نہیں سکتے کہ وہ اعلانیہ ذلیل ہوں اور آپ اعلانیہ حمایت حاصل کریں گے۔</u>

پڑھیں: متی ۱۰:۲۶-۳۳ آپ کے دشمن اس حقیقت کو روک نہیں سکتے کہ ان کی چالاکانہ مخالفت اپنی ارسانی کی تکمیل و نمائش ایک دن اعلانیہ ہے

نقاب ہو جائے گی۔ آخری عدالت کے اِن مسیح اور مسیحیوں کے مخالفین ہو بھی اس زمین پر تھے اعلانیہ ذلیل ہونگے۔ بائبل فرماتی ہے کہ خدا ہر ایک مخفی اور ہر ایک پوشیدہ چیز کو عدالت میں لائیگا (واعظ ۱۲:۱۴)۔

دشمن اس حقیقت کو روک نہیں سکتے کہ شاگرد ایک دن اعلانیہ نجات حاصل کریں گے آخری عدالت کے دن مسیح اور اس کے شاگرد ان لوگوں کے سامنے عزت پائیں گے جو بھی اس زمین پر تھے۔ بائبل فرماتی ہے کہ مسیح ہر کسی کو اس کے کام کے مطابق اجر دیگا (متی ۱۶:۲۷)۔
چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع مسیح کے شاگرد بادشاہی کے پیغام (انجیل) کی منادی ہر عام و خاص کو دلیری اور جرأت سے کرنے سے نہ ڈریں۔

2- آپ یسوع مسیح کے گواہ بن سکتے ہیں کیونکہ:

آپ کا دشمن صرف آپ کے جسم کو ہلاک کر سکتا ہے رُوح کو نہیں۔

پڑھیں: متی ۲۸:۱۰۔ مسیح اور مسیحیوں کے دشمن جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہوں ایک چیز نہیں کر سکتے۔ وہ آپ کی روح کو قتل نہیں کر سکتے۔ جب آپ کا جسم مادہ ہے اور آپ کے وجود کا ظاہری حصہ ہے اس کے ساتھ ہی آپ کی روح آپ کے وجود کا پوشیدہ حصہ ہے۔

3- آپ یسوع مسیح کے گواہ بن سکتے ہیں کیونکہ:

آپ کے دشمن نہ خدا کی مرضی کو ختم کر سکتے ہیں اور نہ آپ کے لئے اُس کی محبت بھری نگرانی کو۔

پڑھیں: متی ۲۹:۱۰-۳۱۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ایک چڑیا کی طرح ایک دن آپ کا مرنا طے ہے۔ لیکن اگر خدا ہر ایک چڑیا کی نگرانی کرتا ہے حالانکہ ان کی کوئی قدر نہیں تو پھر خدا آپ کی نگرانی کس قدر کریگا جو خدا کے بچوں کے لائق ہیں کہ وہ آپ کی زندگی اور کام کی نگرانی بڑے خاص انداز میں کریگا۔ زمین پر ہو گے بھی آپ کے ساتھ ہوتا ہے جو خدا کی مسلسل نگرانی میں ہوتا ہے اور اس لئے ہوتا ہے کہ وہ فیصلہ کریگا ہے کہ یہ ہوگا یا منظوری دے گا ہے کہ یہ ہوگا (رومیوں ۸:۲۸)۔

4- آپ یسوع مسیح کے گواہ بن سکتے ہیں کیونکہ:

اگر آپ لوگوں کے سامنے یسوع کا اقرار کرینگے تو وہ بھی آپ کا اقرار کریگا۔

پڑھیں: متی ۳۲:۱۰-۳۳۔ اقرار کرنے کا مطلب ہے اعلانیہ یسوع کو تسلیم کرنا کہ یسوع مسیح آپ کا نجات دہندہ اور خداوند ہے۔ اس سے مراد ہے کہ آپ دنیا کے لوگوں یا اپنے دشمنوں کی موجودگی میں بھی ہر گز یسوع سے نہ شرمائیں (مرقس ۳۸:۸-۳۴:۸)۔ آخری عدالت کے دن یسوع بھی سب لوگوں کے سامنے آپ کا اعلانیہ اقرار کریگا جو بھی اس زمین پر تھے (متی ۲۵ ۴۴-۳۶)

ب- یاددہانی اور نظرثانی

1. **تعیین:** بائبل کی آیت کو خالی کارڈ پر یا اپنی چھوٹی نوٹ بک میں تعیین۔
2. **یاد کریں:** بائبل کی آیت کو ٹھیک ٹھیک یاد کریں۔ گواہی دینا (متی ۱۰:۳۲)۔
3. **نظرثانی:** وہ دوہرا جائیں اور ایک دوسرے کی پچھلی یاددہانی بائبل کی آیات چیک کریں۔

[redacted]

بائبل سٹڈی کا پانچ اقدامی طریقہ استعمال کریں اور مل کر افسیوں ۶:۱-۴ کا مطالعہ کریں۔

پہلا قدم: خدا کا کلام

پڑھیں۔ آیئے ہم مل کر افسیوں ۶:۱-۴ کا مطالعہ کریں۔

آیئے پڑھائی عمل ہونے تک باری باری ایک ایک آیت کو پڑھیں۔

دوسرا قدم: دریافت کرنا مشاہدات

غور کریں: اس عبارت میں آپ کے لئے کون سی سچائی اہم ہے؟

یا اس عبارت میں کوئی سچائی آپ کے دل اور دماغ کو چھوتی ہے؟

پڑھیں: ایک یا دو سچائیوں کو دریافت کریں جن کو آپ سمجھتے ہیں۔ ان کے متعلق سوچیں اور اپنی نوٹ بک میں اپنے خیالات قلم بند کریں۔

بیان کریں: (گروپ کے ارکان کے دوست تک سوچنے اور لکھ چکنے کے بعد باری باری بیان کریں)۔

آیئے ہم باری ایک دوسرے سے وہ باتیں بیان کریں جو ہم میں سے ہر ایک نے دریافت کی ہیں۔

الفاظ کے بیان کرنے کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں جو انہوں نے دریافت کیا ہے یا درکھیں ہر چھوٹے گروپ میں ارکان مختلف چیزیں بیان کریں گے خوری نہیں کہ یہی چیزیں بیان کریں)۔

6:1

دریافت نمبر 1۔ مسیحی فرزندوں کو چاہئے کہ اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کریں۔

"اے فرزندو اخداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار ہو کیونکہ یہ واجب ہے"۔

کسی کا خیال تھا کہ فرزند ہر حال ان ماں باپ کی فرمانبرداری کریں جو "خداوند میں" ہیں جس کا مطلب ہے کہ اگر ان کے ماں باپ مسیحی ہوں یعنی یہ درست نہیں۔ فہم کا مطلب ہے کہ فرزندوں کو اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری اس لئے نہیں کرنی چاہئے کہ ماں باپ مسیحی ہیں بلکہ اسلئے کہ فرزند مسیحی ہیں جب غیر مسیحی فرزند اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرتے ہیں اسی اثنا میں مسیحی فرزندوں کو چاہئے کہ اپنے ماں باپ کی عزت کریں کیونکہ مسیح مسیحیوں کو یہ فہم دیتا ہے۔ مسیحی فرزندوں کو اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری ان حالات میں بھی کرنی چاہئے جب ماں باپ غیر مسیحی، لاپرواہ اور غیر مخلص ہوں۔

6:4

دریافت نمبر 2۔ اولاد والے مسیحیوں کو چاہئے کہ اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلائیں۔

"اے اولاد والو تم اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلاؤ"۔ مگر فرزندوں پر اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کا فرض ہے تو ماں باپ پر بھی فرض ہے کہ اپنے بچوں کی حوصلہ شکنی نہ کریں کلسیوں ۳:۲۱ میں بھی لکھا ہے "اے اولاد والو اپنے فرزندوں کو دق نہ کرو تا کہ وہ بیدل نہ ہو جائیں" فرزندوں کو اس وقت غصہ آتا ہے یا وہ دق ہوتے ہیں جب آپ ہمیشہ ان کی غلطی بتاتے ہیں اور ان کے درست کام کبھی بھی نہیں کرتے

اگر میرے بچے ہیں تو میرے لئے ضروری ہے کہ اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتا رہوں۔ اگرچہ وہ مکمل نہیں ہیں مجھے قصداً ان کو پریشان نہیں کرنا چاہئے یا ان کا دل نہیں توڑنا چاہئے۔ پس میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ میں ایک حوصلہ افزائی کرنے والا بنوں گا۔

تیسرا قدم:	**سوال وضاحتیں**
غور کریں:	اس عبارت میں کسی چیز کے متعلق کونسا سوال آپ اس گروپ سے پوچھنا چاہیں گے؟
	آیئے ہم آیتوں ۱:۶-۴ کی سچائیوں کو سمجھنے اور ان پر کی ابھی ہمیں سمجھ نہیں آئی اس کے متعلق سوال کرنے کی کوشش کریں۔
قلم بند کریں:	اپنے سوالوں کو کم از کم حد تک واضح طور پر مرتب کریں۔ پھر اپنے سوالات کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔
بیان کریں:	(اگر گروپ کے تمام ارکان کے دستیاب تک سوچنے اور لکھنے کے بعد ہر شخص کو اپنا سوال بیان کرنے کا موقع دیں)۔
بحث کریں:	پھر ان سوالات میں سے چند ایک چن لیں اور گروپ میں مل کر ان پر بحث کرنے کے بعد ان سوالات کے جواب دینے کی کوشش کریں۔
	ان سوالوں کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں جو حالیہ علم پوچھ سکتے ہیں اور سوالات کی بحث سے متعلق کچھ نوٹس ہیں۔

6:1

سوال نمبر 1: بچوں کو کس عمر تک اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کرنی چاہئے؟

نوٹس: یہ ایک اہم سوال ہے کیونکہ یہ دنیا کی ثقافتوں کے دل کو چھو لیتا ہے۔ دنیا کی کچھ ثقافتوں میں بچوں کو ساری عمر اور ہر حال میں اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جب تک ماں باپ مر نہیں جاتے وہ اپنے بچوں پر اختیار رکھتے ہیں۔

آیئے پہلے ہم یسوع مسیح کی اپنی مثال پر غور کریں۔ جب یسوع ابھی ۱۲ سال کا بچہ تھا، وہ اپنے زمینی ماں باپ کا فرمانبردار تھا (لوقا ۲:۴۱-۴۳)۔ چنانچہ، جب یسوع مسیح بالغ ہوا اور اپنی زندگی کے مقصد میں مصروف ہوا تو پھر وہ اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری میں یا ان کی ذمہ داریوں کے بالغ نہ ہونے (متی ۱۲:۴۶-۵۰) کے وہ اپنی زندگی میں ایک ذمہ داری رکھنے والا بالغ تھا۔

چنانچہ، بائبل مقدس مسیحیوں کو یہ تعلیم نہیں دیتی کہ ان کو ساری عمر ہر حال میں اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کرنی چاہئے۔ اس کے برعکس بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ مسیحیوں کو اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری تب تک کرنی چاہئے جب تک یہ بچے ہوں مثلاً کم عمر، نابالغ اور ماں باپ پر انحصار کرنے والے ہوں۔ بلوغت اس وقت شروع ہوتی ہے جب مسیحی اپنے ماں باپ کے گھر کو چھوڑتے ہیں یا جب آئندہ کو ماں باپ کے محتاج نہیں رہتے یا جب ان کی شادی ہو جاتی ہے۔ ہاں ماں باپ کی فرمانبرداری کی ایک حد ہے۔ بچوں کو اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری بالغ ہونے تک کرنی چاہئے۔

6:2

سوال نمبر 2۔ ماں باپ کا احترام کرنے کے کم عملی طریقے کون کونسے ہیں؟

نوٹس: بے شک بچوں کو اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری تب تک کرنی چاہئے جب تک بچے ہوں لیکن ان کو اپنے ماں باپ کا احترام ہمیشہ کرتے رہنا چاہئے۔ "احترام" کرنے سے مراد ہے انتہائی عزت کرنا۔ ان پر توجہ دینا اور دلچسپی لینا، خوش خیالات یا خوف کے بغیر ان سے محبت کرنا۔ مندرجہ ذیل مثالیں دنیا کے تمام لوگوں کے اپنے ماں باپ کے ساتھ آسمانی باپ کے ساتھ تعلق کی ہیں۔ ماں باپ، آسمانی باپ خدا کی بے ادبی کرنے کے پانچ طریقے ہیں۔

الف اپنے ماں باپ سے مباحثہ کرنے سے اُن کا ادب کرتے ہیں۔

آپ اپنے ماں باپ کی بے ادبی اس وقت کرتے ہیں جب ان سے ان چیزوں کے متعلق بحث کرتے ہیں جو حقیقی روحانی معنی نہیں رکھتیں۔ مثال کے طور پر ان سے اس بات پر تکرار نہ کریں کہ کونسا لباس پہننا ضروری ہے یا کونسا ٹی وی پروگرام دیکھنا چاہیے یا کس خاندان سے ملنا چاہیے۔ تکرار کرنا اپنے ماں باپ کو یہ بتانے کا ایک طریقہ ہے کہ ان کا نقطۂ نظر احمقانہ ہے

آپ مثبت طریقے سے اپنے ماں باپ کا احترام کس طرح کر سکتے ہیں؟ اپنا نقطۂ نظر مودبانہ انداز میں بیان کریں اور پھر خدا کو اپنے پسندیدہ طریقے سے کام کرنے کا موقع دیں۔ اس طرح آپ اپنا ایمان ظاہر کرتے ہیں کہ ہر حالت خدا کے ہاتھ میں ہے۔ خدا وہ کام پورا کرنے کی اہلیت رکھتا ہے جو آپ کے لئے بہتر ہے۔

ب اپنے ماں باپ کی تجویز اور نصیحت کو سنجیدگی سے لے کر ان کا احترام کرتے ہیں۔

آپ اس وقت اپنے ماں باپ کی بے ادبی کرتے ہیں جب ان کی نصیحت پر غور کئے بغیر اسے رد کر دیتے ہیں۔

آپ مثبت طریقے سے اپنے ماں باپ کا احترام کس طرح کر سکتے ہیں؟ جب بھی آپ کے ماں باپ کوئی تجویز یا مشورہ دیں ان سے سیکھیں۔ یہ آپ کے لئے ان کے سالہا سال کے تجربے اور مجموعہ خدا سے سیکھنے کا موقع ہے۔ خاص طور پر ان کے وقتوں، سلاحیتوں، نظریوں، علم اور اس طرح حاصل کیا، جیسی چیزوں سے سیکھیں

ج اپنے ماں باپ کو اپنی حقیقی زندگی میں شامل کرنے سے اُن کا احترام کرتے ہیں۔

آپ اس وقت اپنے ماں باپ کی بے ادبی کرتے ہیں جب ان کو یہ پتہ نہیں چلنے دیتے کہ آپ کیا سوچ رہے، کیا محسوس کر رہے اور کیا کر رہے ہیں اور آپ اس وقت بھی اپنے ماں باپ کی بے ادبی کرتے ہیں جب یا ان کو اپنے منصوبوں میں اثر انداز ہونے کا موقع نہیں دیتے۔ جب آپ اپنے ماں باپ کو اپنی تفریحی سرگرمیوں، خوشی اور غمی میں شریک ہونے سے خارج کر دیتے ہیں تو ان کی بے ادبی کرتے ہیں۔ اپنے ماں باپ کو اپنی حقیقی زندگی اور تعلق سے نکالنا ان کو یہ بتانے کا ایک طریقہ ہے کہ وہ تعلق رکھنے کے لائق نہیں ہیں۔

آپ مثبت انداز میں اپنے ماں باپ کا احترام کس طرح کر سکتے ہیں؟ اپنے ماں باپ سے رابطہ رکھیں۔ بعض اوقات یہ مشکل ہوتا ہے لیکن پھر بھی ماں باپ کا احترام کرنے کا بہتر طریقہ ہے ان سے بات کرنے میں پہل کرنا۔ ان کو اپنی سرگرمیوں کے متعلق بتانا: آپ اپنے سکول میں اور کام پر کیا کرتے ہیں آپ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر کیا کرتے ہیں آپ اپنی کلیسیائی جماعت میں کیا کرتے ہیں ان کو بتائیں کہ آپ خدا کے متعلق، لوگوں اور دنیا کے متعلق کیا ایمان رکھتے ہیں۔ ان کو اپنی مستقبل کی خواہشوں کے متعلق بتائیں۔ ان کو بتائیں کہ آپ کچھ کرنے کے متعلق کیا سوچتے اور کیا محسوس کرتے ہیں اور آپ اپنے ماں باپ کو اپنے منصوبوں اور بات چیت میں شامل کرنے سے بھی ان کا احترام کرتے ہیں۔ اپنے ماں باپ کے تجربے اور عقل کی عزت کریں اور ان کے مشورہ کے طالب ہوں۔ اگرچہ آپ کا آخری فیصلہ ان کی خواہشات کے خلاف جاتا ہے آپ ان کو احساس دلائیں کہ آپ نے ان کی بات سنی ہے اور ان کے نظریات کو سنجیدگی سے لیا ہے۔

د اپنے ماں باپ کی خدمت کرنے سے اُن کا احترام کرتے ہیں۔

آپ اس وقت اپنے ماں باپ کی بے ادبی کرتے ہیں جب ان کی خدمت صرف اس وقت کرتے ہیں جب وہ آپ کو کچھ کرنے کو کہتے ہیں۔ آپ توقع کرتے ہیں کہ وہ پہل کریں۔ اگر وہ آپ سے پوچھیں نہ پوچھیں آپ بھی پوچھیں کرتے۔

آپ مثبت انداز میں اپنے ماں باپ کا احترام کس طرح کر سکتے ہیں؟ اپنے آپ کو دیکھنے کی تربیت دیں کہ آپ کہاں خدمت کر سکتے ہیں۔ کہاں کسی کو آپ کی ضرورت ہے اور کیا آپ وہ کام کر سکتے ہیں جو کوئی دوسرا کرنے کو راضی نہیں یا کرنے کے لائق نہیں۔ خدمت اور مدد میں پہل کریں اور انتظار نہ کریں کہ آپ کے ماں باپ آپ سے پوچھ لیں۔

ج **اپنے ماں باپ سے پیار کرنے سے اُن کا احترام کرتے ہیں۔**

آپ اس وقت اپنے ماں باپ کی بے ادبی کرتے ہیں جب صرف معاشرتی طور پر درست طریقوں سے ان کو محبت دکھاتے ہیں یعنی، ان سے ملنے جانا ان کو تحائف دینا اور ان کی خوشامد وغیرہ کرنا۔

آپ مثبت طور پر اپنے ماں باپ کا احترام کس طرح کر سکتے ہیں؟ خالص مسیحی محبت ان کی خامیوں اور جو انہوں نے آپ کا نقصان کیا ہو اس کو برداشت کرتا ہے۔ جب آپ ایک مسیحی ہو جاتے ہیں تو عام طور پر ماں باپ خوف زدہ ہو جاتے ہیں کہ آپ کا بائبل مسیح کے تابع ہونا آپ پر منفی اثرات ڈالے گا۔ وہ ڈرتے ہیں کہ آپ اپنی پڑھائی میں نکمے ہو جائیں گے۔ آپ اچھی نوکری حاصل کرنے کے قابل نہیں ہو سکیں گے۔ آپ اپنی زندگی میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے اور آپ بہت کم پیسہ کمائیں گے اور اپنے ماں باپ کی مالی مدد کرنے کے قابل نہیں ہو سکیں گے۔ وہ ڈرتے ہیں کہ آپ اپنی ثقافت کو چھوڑ دیں گے اور ان کے مذہب کو شرمندہ کریں گے۔ ان کو اپنے عقیدے کے بارے طریقے سے سمجھائیں اور کوشش کریں کہ آپ اس کے ذریعے مزید ذمہ دار اور مزید پیار کرنے والے شخص بن گئے ہیں جو مسیح نے آپ کی خاطر کیا ہے۔

سوال نمبر 2۔ باپ اپنے فرزندوں کی حوصلہ افزائی کس طرح کر سکتے ہیں؟

نوٹس: بعض باپ اپنے فرزندوں کو غصہ دلاتے ہیں۔ غصہ دلانے کا مطلب ہے حوصلہ شکنی کرنا۔ ایسے بہت سے طریقے ہیں جس سے باپ اپنے فرزندوں کی حوصلہ شکنی کر سکتے ہیں۔ ماں باپ کی بابت بچوں کے ردعمل پر نظر رکھنے سے آپ سیکھ سکتے ہیں کہ کونسی چیز بچوں کی حوصلہ شکنی کرتی ہے۔ مثال کے طور پر بچے بیزار، غصہ اور دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ باغی ہو جاتے ہیں اور اپنے ماں باپ کو چھوڑ جاتے ہیں۔ یہ ردعمل نشاندہی کرتا ہے کہ باپ کو اپنے بچوں کے ساتھ اپنا رویہ تبدیل کرنا ہوگا۔

الف: اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو ذمہ داری میں ترقی کرنے دیں۔

اگر آپ کا مقصد بچوں کو خوش کرنا تھا تو آپ کے بچے یقیناً خراب، ناخوش اور ناخوش ہوں گے تاہم اگر آپ اپنے بچوں کو اپنی زندگی کے معاملات میں زیادہ سے زیادہ ذمہ داری لینے کی تربیت دیتے ہیں تو بعد میں وہ بڑے ہو کر ذمہ دار بالغ ہوں گے۔ ذمہ داریوں کے بڑھنے کے چار درجے ہیں۔

1- پہلا درجہ ہمارے فیصلے بچوں کے لئے کرنے کا ہے۔ ایک بچہ کو ذمہ داری سیکھنی چاہئے۔ اگر بچہ آپ کے کہنے پر کسی فیصلہ سے انکار کرتا ہے تو بچے کو ایک متبادل فیصلہ کرنے دیں لیکن بچے کو انتخاب کرنا سیکھنا چاہئے۔ یہ کام آپ اس وقت کریں جب آپ کے بچے ابھی چھوٹے ہیں۔ بچے اچھائی کرنے، آپ کے فیصلوں اور انتخابات سے سیکھتے ہیں۔ لیکن جب بچے بڑے ہو جاتے ہیں تو آپ کو چاہئے کہ ان پر زیادہ سے زیادہ ذمہ داریاں ڈالیں۔

2- دوسرا درجہ ہے بچوں کے ساتھ مل کر فیصلے اور انتخابات کرنا اور مل کر ان پر عمل کرنا۔ یہ آپ خاص کر اس وقت کریں جب آپ کے بچے پرائمری سکول میں ہوں ان کے لئے ایک اچھا نمونہ قائم کریں اور معیار اور خاندان کے اصول بھی قائم کریں۔

3- تیسرا درجہ ہے اپنے بچوں کو فیصلے اور انتخابات کرنے دینا لیکن پھر بھی ان کو آپ کی منظوری اور نگرانی حاصل کرنے کی ضرورت ہے آپ خاص کر یہ کام اس وقت کریں جب آپ کے بچے ہائی سکول میں ہوں۔ ان کی بڑی آزادی، بڑی ذمہ داری اور آپ کے سامنے جواب دہی مانگتی ہے۔ فرائض کو ترتیب دینے کے کچھ اہم علاقہ جات ہیں۔ اکیلے سکول، کام یا ملازمت خاندانی تعلقات، پرہیز گاری، پیسوں کا استعمال، اکیلے سفر کرنا، دوست بنانا اور خدا کے ساتھ شخصی تعلق قائم کرنا۔

4- آخری درجہ ہے بچوں کو سب کچھ کرنے دینا آپ ان کو یہ کرنے کی اجازت تب دیں جب وہ بالغ ہو جائیں اب وہ بالغ ہو چکے ہیں اور ذمہ دار ہیں اور آپ کو جواب دہ نہیں بلکہ ہر کام میں خدا کو جواب دہ ہیں۔ لیکن آپ پھر بھی ان کو نصیحت کرنے اور جب وہ چاہیں ان کی مدد کرنے کو موجود ہیں۔ ان سے محبت کرنے، ان کے لئے دعا کرنے اور ضرورت کے وقت ان کی مدد کرنے کی آپ کی ذمہ داری کبھی ختم نہیں ہوتی۔

ب- اب اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو قائلیت میں ترقی کرنے دیں۔

جب تک آپ مانگ کرتے رہیں گے کہ آپ کے بچے آپ کی شخصی قائلیت اور آرام پر پیسہ وغیرہ اپنی قائلیت اور آرام میں ترقی نہیں کریں گے۔ چنانچہ، یہ مانگ نہ کیجئے کہ آپ کے بچے ہر طرح آپ کی قائلیت، عقائد، اقدار اور مشورہ کو مانیں بلکہ ان کی حوصلہ افزائی اور مدد کریں کہ وہ اپنی قائلیت، عقائد، رائے، اقدار اور صحت مند رائے قائم کریں۔ ان کی مدد کریں کہ وہ اس کو بائبل کی بنیاد پر کریں۔ اس طرح وہ ذمہ دار بالغ بنیں گے۔

قائلیتوں کے قائم ہونے کے تین اقدام ہیں:

- پہلا اقدام: اپنے بچوں کو بڑا ہونے اور بائبل میں سے سچائیاں دریافت کرنے دیں (لوقا ۱۰: ۲۵-۴۲)۔
- دوسرا اقدام: اپنے بچے کو اس سچائی کا اطلاق کرنے دیں۔
- تیسرا اقدام: مل کر اس کے اطلاق کے نتائج پر بحث کریں۔

مثال کے طور پر، نہاں پہننے کے معاملہ کے متعلق بائبل میں دو اصول ہیں یعنی نہاں اخلاقی طور پر قابل قبول ہو۔ لوگوں کو ٹھوکر کی آزمائش میں ڈالنے والا نہ ہو اور نہاں معاشرتی طور پر یعنی موقع کی مناسبت سے ہونا چاہئے۔ یہ اصول ایک فیصلہ کے لئے حدود مقرر کرتے ہیں۔ ان حدود میں رہ کر آپ کے بچے کو انتخاب کی آزادی ہے۔ آپ کا بچہ خود اپنا فیصلہ یا انتخاب کرتا ہے اور آپ اس کے انتخاب کے نتائج اور اس کے اثرات دوسروں پر اور خود پر اس کے متعلق بحث کریں۔

ج- اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو گہرے تعلقات قائم کرنے دیں۔

آپ کا مقصد خود مختاری قائم کرنا نہیں بلکہ باہمی انحصار ہونا چاہئے۔ بائبل مقدس ہر ایک ایماندار کو ایک خاص خاندان، خاص جماعت اور خاص معاشرہ میں رکھتی ہے۔ بائبل مقدس کا عالمی نقطہ نظر افراد پر مشتمل نہیں کہ ہر کوئی اپنی ہی راہ پر جا رہا ہے۔ بلکہ افراد خاندانوں میں، افراد جماعتوں

میں اور افراد و معاشروں میں ہیں۔ بائبل مقدس کا حالی نقطہ نظر یہ ہے کہ ہم سب کو ایک دوسرے کی ضرورت ہے اور ایک دوسرے کو بنانے میں ہمارا انوکھا حصہ ہے۔ چنانچہ درست بنانے، مختلف قسم کے معاشروں اور مختلف سماجی پس منظر کے لوگوں سے تعلق بنانے اور "مخالف جنس کے ساتھ صحت مند تعلق قائم کرنے میں اپنے بچوں کی مدد کریں۔

6:4

سوال نمبر 4۔ مسیحی ماں باپ کو اپنے بچوں کی پرورش کس طرح کرنی چاہیے؟

نوٹس: ہر ماں باپ کی دو بڑی ذمہ داریاں ہیں: بچے کی ماں سے محبت رکھنا اور بچے کی پرورش کرنا۔ خداوند کی ہدایت کے مطابق بچے کی پرورش کرنے کا مطلب ہے اپنے بچے کو بائبل کی سچائیوں کی تعلیم دینا۔ خداوند کی تربیت میں بچے کی پرورش کرنے کا مطلب ہے اپنے بچے کو بائبل کی سچائیوں کی فرمانبرداری کی مشق کروانا۔ اس کا مطلب ہے اپنے بچے کو بائبل کی سچائیوں میں لانا۔ تربیت کا مطلب ہے بار بار حوصلہ افزائی کرنا۔ بعض اوقات اصلاح کرنا اور سزا دینا تربیت میں شامل ہوتا ہے۔ دو اہم حوالے ہیں جہاں آپ کو اپنے بچے کی تربیت کرنے ہے۔

الف۔ اپنے بچوں کو اس دنیا میں اچھے شہری بننے کی تربیت دیں۔

آپ اپنے بچے کو زندگی کے مندرجہ ذیل حصوں میں تربیت دینے سے اس کو اس دنیا میں اچھا شہری بننے کی تربیت دیں:

- اپنے بچے کو عقلی، جسمانی، جذباتی، روحانی اور سماجی بلوغت کی تربیت دیں۔
- اپنے بچے کو عقل مند بننے کی تربیت دیں
- اپنے بچے کو پیار کرنے کی تربیت دیں۔

صحت مند خاندان صحت مند قوم کے حصے تیار کر رہے ہیں۔

ب: اپنے بچوں کو خدا کی بادشاہی کے اچھے شہری بننے کی تربیت دیں۔

- ان کو اپنا آپ پوری طرح خدا کے تابع کرنے کی تربیت دیں جس طرح اس نے اپنے آپ کو بائبل مقدس میں ظاہر کیا ہے۔
- انکو ہر حال میں خدا پر بھروسہ رکھنے کی تربیت دیں۔
- ان کو خدا کی فرمانبرداری غیر مشروط طور پر کرنے کی تربیت دیں۔
- سب سے بڑھکر ان کو خدا سے اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھنے اور ان کو قبول کرنے کی تربیت دیں

چوتھا قدم: **اطلاق کریں** **اطلاقات**

غور کریں: اس عبارت میں کونسی سچائیاں سیکھوں کے لئے ممکن اطلاقات ہیں؟

بیان کریں اور قلم بند کریں: آیئے ہم ایک دوسرے کے ساتھ تحقیق کریں اور افسیوں ۶:۱-۴ سے ممکن اطلاقات کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اپنے شخصی اطلاق بنائیں۔

غور کریں: کونسا ممکن اطلاق ہے جس کو خدا چاہتا ہے کہ آپ اپنا شخصی اطلاق بنائیں؟

قلم بند کریں: اس شخصی اطلاق کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اپنے شخصی اطلاق کو بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔

(یاد رکھیں کہ جس گروپ میں لوگ مختلف سچائی کا اطلاق کریں گے یا ایک ہی سچائی کا مختلف اطلاق کریں گے۔ ممکن اطلاقات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے)۔

1- افسیوں ۶:۱-۴ سے ممکن اطلاقات کی مثالیں۔

6:1 **کم عمر بچوں کے لئے**۔ یہ بات میں اپنے ماں باپ کا حکم ماننے (اس کے جو وہ آپ کو خدا کے کلمہ اور بائبل کی تعلیمات کے خلاف کچھ کرنے کو کہتے ہیں

6:2 **سب لوگوں کے لئے**۔ اپنے ماں باپ، نگہبان (اور خدا آسمانی باپ کی عزت کریں۔ ان کی عزت کرنے کے لئے ایک عملی علاقہ چن لیں اور اس علاقہ کو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھاتے جائیں۔

6:4 **اولاد والوں کے لئے**۔ اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلائیں یا ناراض نہ کریں۔ چاہے وہ کم عمر ہوں یا بالغ ہو چکے ہوں۔

6:4 **کم عمر اولاد والوں کے لئے**۔ اپنے فرزندوں کی پرورش بائبل کی سچائیوں میں اور ان سچائیوں کو عمل میں لانے میں کریں۔

2- شخصی اطلاقات کی مثالیں

الف: میں خاص طور پر اپنے ماں باپ سے نصیحت لینے اور زندگی میں ان کی عقل سے سیکھنے کو اپنی زندگی کی ایک عادت بنانا چاہتا ہوں۔ میں اپنے فیصلے اور انتخابات کو زیر و تفاخر اپنے ماں باپ کی باتوں کو سنجیدگی سے لینے اور ان کی عزت کرنا چاہتا ہوں۔

ب: میں خاص طور پر اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے والا بننا اور ذمہ داری، نظم و ضبط والوں کے ساتھ عقل مند تعلقات ہونے اور اپنے جذبات کا اظہار پرہیز کارانہ انداز میں کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے احساس ہے کہ یہ بڑی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے جو خدا نے مجھے بطور ایک باپ یا ماں سونپی ہیں۔

پانچواں قدم: **دعا** **جواب**

آیئے ہم باری باری اس سچائی کے جواب میں خدا سے دعا کریں جو اس نے ہمیں افسیوں ۶:۱-۴ میں سکھائی ہے

(آپ نے بائبل سٹڈی کے دوران جو کچھ سیکھا ہے دعا میں اس کا جواب دیں۔ صرف آپ یا دو تین لوگوں میں دعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رکھیں کہ جس گروپ میں لوگ مختلف معاملات کے متعلق دعا کریں گے)۔

[redacted]

ہو وہ یا نہیں تب کے گروپس میں دعا کرتا جاری رکھیں۔ ایک دوسرے کے لئے اور دنیا کے لوگوں کے لئے دعا کریں۔

[redacted]

گروپ لیڈر: گروپ کے ارکان کو یہ تیاری تحریری طور پر دیں یا ان کو اس کی نقل کرنے کے لئے دیں۔

1- عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔
کسی دوسرے شخص کے یا لوگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر انہیں ۱۲-۴ کی منادی کریں، تعلیم دیں یا ٹیل ہنتدی کریں۔

2- خدا کے ساتھ شخصی وقت، ہر روز، وہ میں ۹-۱۰ میں سے نصف گھنٹے لے کر خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں

3- یاد دہانی، گواہی دینا، متی ۱۰: ۳۸۔ بائبل کی پچھلی یاد کی گئی آیات پر روزانہ نظر ثانی کریں۔

4- دعا، اس ہفتہ کسی خاص شخص یا چیز کے لئے دعا کریں دیکھیں کہ خدا کیا کر رہا ہے (زبور ۵:۳)۔

5- شاگرد بنانے کے متعلق اپنی نوٹ بک میں نیا اندراج کریں۔

خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت کے متعلق نوٹس میں اضافہ کریں، یاد دہانی کے نوٹس، بائبل ہنتدی نوٹس اور اس تیاری کو شامل کریں